فرمانِ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

لَا اَجِدُ اَحَداً فَضَّلَنِیْ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ اِلَّا جَلَدْتُهٗ حَدَّ الْمُفْتَرِیْ

میں جسے پاؤں گا کہ مجھے ابوبکر و عمر سے افضل کہتا ہے، اسے الزام تراشی کی سزا کے طور پر اسی (۸۰) کوڑے ماروں گا

(دارقطنی، صواعق محرقہ صفحہ ۶۰)

ضربِ حیدری
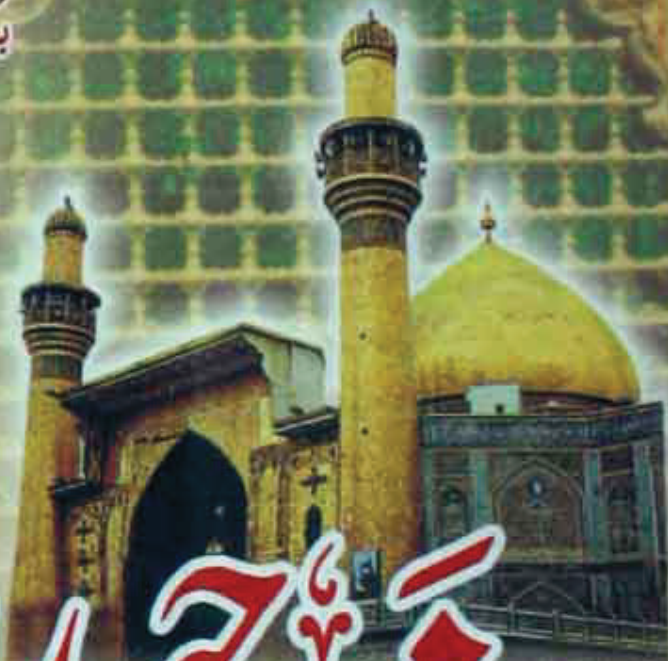
تالیف

پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز

بشیر کالونی سرگودھا 048-3215204

فرمانِ سیّدنا علی المرتضیٰؓ

لَا اَجِدُ اَحَداً فَضَّلَنِیْ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ اِلَّا جَلَدْتُہٗ حَدَّ الْمُفْتَرِیْ

میں جسے پاؤں گا کہ مجھے ابوبکر و عمر سے افضل کہتا ہے، اسے الزام تراشی کی سزا کے طور پر اسی (۸۰) کوڑے ماروں گا (دارقطنی، صواعق محرقہ صفحہ ۶۰)

(طبع جدید مع تخریج و تصحیح، مزید تقاریظ و اضافۂ تحقیقات)

تالیف

پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز

بشیر کالونی سرگودھا

048-3215204

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نام کتاب	ضربِ حیدری
مصنف	شیخ الحدیث والتفسیر پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری دامت برکاتہم
کمپوزنگ	طارق سعید، محمد کاشف سلیم
بارِ اول	تعداد-/1000 اگست 2008ء
بارِ دوم	تعداد-/1000 دسمبر 2008ء
بارِ سوم	تعداد-/1000 جون 2009ء
بارِ چہارم	تعداد-/2000 اگست 2009ء
بارِ پنجم	تعداد-/1100 جون 2010ء
بارِ ششم	تعداد-/1100 جنوری 2011ء

ملنے کے پتے

اویسی بک سٹال جامع مسجد رضائے مجتبیٰ

پیپلز کالونی گوجرانوالہ 0333-8173630

صراطِ مستقیم پبلیکیشنز 5-6 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور

0321-9407699

کتاب مَطْلَعُ الْقَمَرَیْنِ فِیْ اِبَانَةِ سَبْقَةِ الْعُمَرَیْنِ ہے جس میں اس مطلب شریف پر قرآن عظیم واحادیث سید المرسلین ﷺ وآثار اہل بیت کرام وصحابۂ عظام وارشادات امیر المومنین حیدر رضی اللہ عنہ ونصوص ائمہ وعلماء واولیاء وعرفاء قدست اسرارہم سے دریا لہرا رہے ہیں۔ ہر بچہ جانتا ہے کہ اہل سنت کی تمام کتب میں اَفْضَلُ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِیَاءِ اَبُوْ بَکْرِ الصِّدِّیْقُ ہے۔ اگر نہایت صاف دن میں کف دست میدان میں منہ پر آنکھیں ہوتے ہوئے ٹھیک دوپہر کو انکار آفتاب روا ہے تو اس کا انکار بھی اسی منکر کا سا جنون کر سکتا ہے (فتاویٰ رضویہ جلد ۹ صفحہ ۶۱)۔

(۱۷)۔ صدر الافاضل سید نعیم الدین مراد آبادی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اہل سنت کا اس پر اجماع ہے کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بعد تمام عالم سے افضل حضرت ابوبکر صدیق ہیں، ان کے بعد حضرت عمر، ان کے بعد حضرت عثمان اور ان کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہم۔

آگے فرماتے ہیں، ابن عساکر نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی فرمایا ہم ابوبکر، عمر وعثمان وعلی کو فضیلت دیتے تھے۔ سرور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام ہم میں تشریف فرما تھے (سوانح کربلا صفحہ ۱۸)۔

(۱۸)۔ تفضیلیوں کے مذکورہ بالا بدعتی اور گمراہ عقیدے کا رد کرتے ہوئے حضرت مولانا امجد علی صاحب علیہ الرحمہ رقم طراز ہیں: ان کی خلافت بہ ترتیب افضلیت ہے، جو عند اللہ افضل واعلیٰ تھا وہی پہلے خلافت پاتا گیا۔ نہ کہ افضلیت بر ترتیب خلافت یعنی افضل وہ کہ جسے ملک داری و ملک گیری میں زیادہ سلیقہ تھا جیسا آج کل سنی بننے والے تفضیلیے کہتے ہیں۔ یوں ہوتا تو فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہوتے (بہار شریعت حصہ اول صفحہ ۳۸)۔

تفضیلیوں کا اعتراض بھی بار بار پڑھیے اور بہار شریعت کی یہ عبارت بھی بار بار پڑھیے۔ یہ عبارت تفضیلیوں کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ ہے جس میں حرف بہ حرف ان کے عقیدے کی تردید موجود ہے۔ اور ان پر سے سنیت کا لبادہ اتار کر انہیں بے نقاب کر دیا گیا ہے۔

(۱۹)۔ حضرت شیخ الاسلام والمسلمین خواجہ محمد قمر الدین سیالوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

وَاَنْتَ لَوْ فَکَّرْتَ وَ تَدَبَّرْتَ ذٰلِکَ لَعَلِمْتَ فَضْلَ اَبِیْ بَکْرٍ وَ زُھْدَہٗ عَلٰی جَمِیْعِ الصَّحَابَةِ وَ یَکْفِیْهِ فَضْلاً وَ کَمَالاً وَ مَرْتَبَةً قَوْلُهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ لِاَبِیْ بَکْرٍ رضی اللہ عنہ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَالرُّوْحِ وَ قَدْ مَرَّ

بَیَانُہٗ بِبَیَانِی یعنی اگر تم غور اور تدبر سے کام لو، تو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ ابو بکر فضیلت اور زہد میں جمیع صحابہ سے آگے ہیں، آپ کے فضل و کمال اور مرتبے کے لیے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشادِ گرامی کافی ہے کہ ابو بکر میرے کان، آنکھ اور روح کے بمنزلہ ہیں (مذہب شیعہ صفحہ ۸۵)۔

اجماع صحابہ رضی اللہ عنہم ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی افضلیت علی جمیع صحابہ رضی اللہ عنہم ہے، اس اجماع کا منکر شُذَّ فِی النَّارِ کی وعید کے تحت ہے (فضائل امیر معاویہ صفحہ ۴۹ مصنفہ علامہ غلام محمود ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ)۔

(۲۰)۔ حکیم الامت حضرت علامہ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: بعد انبیاء ابو بکر صدیق کا بڑا پرہیز گار ہونا بھی قرآن سے ثابت اور بڑے پرہیز گار کا افضل ہونا بھی قرآن سے ثابت، لہٰذا افضلیت صدیق قطعی ہے، اس کا منکر گمراہ ہے (تفسیر نور العرفان صفحہ ۹۸۳)۔

(۲۱)۔ حضرت علامہ سید محمود احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: انبیاء و مرسلین کے بعد تمام مخلوقات الٰہی جن وانس و ملائکہ سے افضل صدیق اکبر پھر فاروق اعظم پھر عثمان غنی پھر علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں (دین مصطفیٰ صفحہ ۱۶۲)۔

اجماعِ امت

(۱)۔ **تمام صحابہ کا اجماع**:۔ سیدنا ابنِ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام صحابہ مہاجرین و انصار علیہم الرضوان کا اس بات پر اجماع ہے کہ نبی کریم ﷺ کے بعد اس امت میں سب سے افضل ابو بکر صدیق ہیں (بخاری حدیث رقم: ۳۶۹۷، ابوداؤد حدیث رقم: ۴۶۲۷)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی فرماتے ہیں کہ کُنَّا مَعَاشِرَ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ وَ نَحْنُ مُتَوَافِرُوْنَ نَقُوْلُ اَفْضَلُ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ بَعْدَ نَبِیِّنَا اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ رواہ ابن عساکر یعنی ہم صحابہ رسول کا گروہ، اور ہم وافر تعداد میں ہوتے تھے، کہا کرتے تھے کہ اس امت میں ہمارے نبی ﷺ کے بعد سب سے افضل ابو بکر ہیں پھر عمر پھر عثمان (مرام الکلام صفحہ ۴۶ از علامہ پرہاروی علیہ الرحمہ)۔

نبی کریم ﷺ کی موجودگی میں اجماع کی ضرورت نہیں ہوتی تھی لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کا کسی مسئلہ پر متفق ہونا منع تھا۔ یہی وجہ ہے کہ علماءِ اہلِ سنت نے اس حدیث میں مذکور اجماع کو تسلیم کیا ہے۔ چنانچہ حضرت علامہ عبد العزیز پرہاروی علیہ الرحمۃ

اپنی نعت سنانے کا حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا اسی طرح ایک دن پوچھا قُلْتَ فِیْ اَبِیْ بَکْرٍ شَیْئًا کیا تم نے ابوبکر کی منقبت لکھی ہے۔ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا سناؤ میں سننا چاہتا ہوں (قُلْ حَتّٰی اَسْمَعَ)۔ انہوں نے وہ منقبت سنائی (مستدرک حاکم حدیث رقم: ۴۴۶۸، ۴۵۱۸)۔ یہ صدیق اکبر کا خاصہ ہے۔

مستدرک میں سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا ایک زبردست قول موجود ہے کہ اِذَا ذُکِرَ الصَّالِحُوْنَ فَحَیَّھَلا بِعُمَرَ یعنی جب صالحین کا ذکر ہو تو عمر کی بات ضرور کرو (مستدرک حاکم حدیث رقم: ۴۵۷۸)۔ خود مولا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اِذَا ذُکِرَ الصَّالِحُوْنَ فَحَیَّھَلا بِعُمَرَ (طبرانی اوسط حدیث رقم: ۵۵۴۹، تاریخ الخلفاء صفحہ ۹۴) بلکہ تمام صالحین کے بارے میں فرمایا کہ ذِکْرُ الصَّالِحِیْنَ کَفَّارَۃٌ یعنی صالحین کا تذکرہ گناہوں کا کفارہ ہے (الجامع الصغیر حدیث رقم: ۴۳۳۱)۔ لہٰذا اس حدیث میں بھی مولا علی رضی اللہ عنہ کی فضیلت موجود ہے مگر یہ آپ رضی اللہ عنہ کا خاصہ نہیں۔

داماد رسول ہونا بھی آپ رضی اللہ عنہ کی فضیلت ہے اور بچہ بچہ جانتا ہے کہ یہ آپ رضی اللہ عنہ کا خاصہ نہیں بلکہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اس پوری کائنات میں واحد ایسی شخصیت ہیں جنہیں کسی نبی کی دو شہزادیوں کا شوہر ہونے کا شرف حاصل ہے۔ ہاں اس میں ایک پہلو سیدۃ النساء علیٰ ابیہا وعلیہا الصلوٰۃ والسلام کی جہت سے خاصیت کا موجود ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں اور اسے ہم آپ رضی اللہ عنہ کے خصائص میں بیان کر چکے ہیں۔

اسی طرح عَلِیٌّ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْ عَلِیٍّ کو بھی مولا علی رضی اللہ عنہ کا خاصہ بنا کر پیش کیا جاتا ہے حالانکہ یہی الفاظ سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں بھی موجود ہیں (ترمذی حدیث رقم: ۳۷۷۵)۔ یہی الفاظ سیدنا عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے بارے میں بھی موجود ہیں اور کتاب وہی ترمذی ہے (ترمذی حدیث نمبر ۳۷۵۹، مشکوٰۃ حدیث رقم: ۶۱۵۷)۔ یہی الفاظ پورے قبیلہ اشعری کے بارے میں بھی موجود ہیں اَلْاَشْعَرِیُّوْنَ ھُمْ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْھُمْ (بخاری حدیث رقم: ۲۴۸۶، مسلم حدیث رقم: ۶۴۰۸)۔ یہی الفاظ حضرت جلیبیب رضی اللہ عنہ کے بارے میں بھی موجود ہیں کہ: جُلَیْبِیْبٌ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْ جُلَیْبِیْبٍ، جُلَیْبِیْبٌ مِنِّیْ وَ اَنَا مِنْ جُلَیْبِیْبٍ (مسلم حدیث نمبر ۶۳۵۸)۔

بلکہ اہل علم کی توجہ کیلیے عرض ہے کہ ھُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْھُمْ میں مِنْھُمْ کے لفظ پر غور فرمائیں اور اسکے برعکس اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَھُمْ وَ کَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ